زری پالیسی کمیٹی کے اجلاس کی روداد

منعقدہ 24 مارچ 2020ء

شرکا

ڈاکٹر رضا باقر	چیئرمین اور گورنر بینک دولت پاکستان
جناب جمیل احمد	ڈپٹی گورنر (بینکاری اور ایف ایم آر ایم)
ڈاکٹر مرتضیٰ سید	ڈپٹی گورنر (پالیسی)
ڈاکٹر عنایت حسین	ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایف ایس اور بی ایس جی)
جناب اعظم فاروق	ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک بورڈ
جناب عاطف آر بخاری	ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک بورڈ
ڈاکٹر طارق حسن	ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک بورڈ
ڈاکٹر اسد زمان	بیرونی رکن
ڈاکٹر حنید مختار	بیرونی رکن
ڈاکٹر نوید حامد	بیرونی رکن
جناب ہارون الرحمن	کمیٹی سیکریٹری

حالیہ معاشی صورت حال کا جائزہ اور مالی سال 20ء کے امکانات

1۔ زری پالیسی کمیٹی کے اجلاس کے آغاز میں کمیٹی کو ہنگامی اجلاس منعقد کرنے کی وجوہات اور تازہ ترین معاشی حالات سے آگاہ کیا گیا۔ اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ زری پالیسی کمیٹی نے اپنے 17 مارچ 2020ء کو منعقدہ اجلاس میں یہ تذکرہ کیا تھا کہ ابھی اس بارے میں خاصی غیر یقینی کیفیت موجود ہے کہ ابھرتا ہوا کورونا وائرس کس طرح پھیلے گا اور یہ عالمی معیشت اور پاکستان پر کس طرح اثر انداز ہوگا۔ اجلاس کے بعد جاری ہونے والے بیان میں زری پالیسی کمیٹی نے "اس بات پر زور دیا تھا کہ مہنگائی اور معاشی نمو کے امکانات سے متعلق معلومات دستیاب ہوتے ہی وہ ضرورت پڑنے پر مزید اقدامات کرنے کے لیے تیار ہے۔"

2۔ کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ گذشتہ اجلاس کے بعد آنے والے ہفتے میں غیر معمولی تیزی سے ارتقاپذیر عالمی اور معاشی حالات کی روشنی میں خاصی نئی معلومات سامنے آئی ہیں۔

3۔ بیرونی لحاظ سے کورونا وائرس کی وبا دنیا بھر میں توقع سے کہیں زیادہ تیزی سے پھیل چکی تھی جس نے عالمی سرگرمی اور بین الاقوامی تجارت کو مفلوج کر دیا۔ اس کے نتیجے میں عالمی معاشی نمو کی پیش گوئیوں پر اتنی تیزی سے نظرِ ثانی کرتے ہوئے کمی کی گئی کہ ایسا ماضی قریب میں نہیں دیکھا گیا اور آئی ایم ایف جس نے چند ہفتے قبل 2020ء کی عالمی معاشی نمو کے لیے 3.3 فیصد کی پیش گوئی کی تھی، وہ نمو کی پیش گوئی میں خاصی کمی کرتے ہوئے اسے صفر سے نیچے لے آئی ہے۔ یہ بات بھی نوٹ کی گئی کہ دنیا بھر میں دیگر

ممالک نے بھی مختصر مدت میں اپنے پالیسی اعانت پر مبنی اقدامات میں اضافہ کیا تھا جن میں جارحانہ مالیاتی اعانت، شرح سود میں بڑی کٹوتیاں اور مرکزی بینکوں کی جانب سے قرض لینے والوں کی مالی مدد کے دیگر اقدامات شامل ہیں۔

4۔ ملکی محاذ پر دیکھا گیا کہ کورونا وائرس کے کیسوں میں تیزی سے اضافہ ہوا تھا جس کی وجہ سے ملک کے کچھ حصوں میں لاک ڈاؤن کرنا پڑا۔ ملکی معیشت پر عالمی معاشی تعطل اور ملکی سرگرمیوں میں کمی کے خاصے اثرات مرتب ہونے کی توقع ہے۔ چند ہفتے قبل ابتدائی جائزے میں سامنے آیا تھا کہ موجودہ حالات میں اپنے آرڈرز کی تکمیل میں تاخیر یا منسوخی کی صورت میں برآمد کنندگان پر زیادہ اثرات مرتب ہوں گے تاہم حالیہ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ غذائی اشیا، ادویات، خردہ فروشی اور الیکٹرونکس اور دیگر شعبوں پر بھی اس نے دباؤ ڈالنا شروع کر دیا ہے۔

5۔ مزید کہا گیا کہ اس وقت کورونا وائرس دھچکے کی منفرد نوعیت اور انتہائی غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے اس کے ممکنہ اثر کی درست جانچ کرنا مشکل ہے۔ اس سے قطع نظر یہ بات واضح تھی کہ پاکستان کی معاشی نمو اور مہنگائی کے امکانات پر نظر ثانی کرتے ہوئے انہیں نیچے لانے کی ضرورت پڑے گی۔ پھر کمیٹی نے خاص طور پر بلند غیر یقینی صورت حال اور عالمی سطح پر خطرے سے گریز کے حالات میں معاشی سرگرمی اور احساسات کو اعانت کی فراہمی کی ضرورت پر مبنی مختلف منظر ناموں اور ملکی معیشت کے حوالے سے ان کے مضمرات پر بحث کی۔ اس بات سے بھی آگاہ کیا گیا کہ اسٹیٹ بینک، بینکوں کے اشتراک سے کورونا وائرس سے پیدا ہونے والے تعطل کے نتیجے میں متاثرہ قرض گیروں کو درپیش نقدر قوم کی آمد و رفت پر دباؤ کے سبب ان کے قرضوں کو مؤخر کرنے اور ان کی ری اسٹرکچرنگ جیسے ضوابطی اقدامات کرنے کے عمل سے گذر رہا ہے۔

زری پالیسی پر غور و خوض اور فیصلے کا ووٹ

6۔ بحث کو سمیٹتے ہوئے اراکین نے پالیسی ریٹ کے فیصلے پر ووٹ دیے۔

7۔ زری پالیسی کمیٹی نے متفقہ طور پر پالیسی ریٹ میں 150 بی پی ایس کٹوتی کا فیصلہ کیا۔

8۔ پھر کمیٹی نے زری پالیسی بیان تحریر کیا۔

9۔ کمیٹی نے درج ذیل فیصلے کیے:

فیصلے:

- پالیسی ریٹ کو 150 بی پی ایس کم کرکے 11.0 فیصد کیا جاتا ہے۔
- زری پالیسی بیان 24 مارچ 2020ء کی منظوری دی جاتی ہے۔

***